بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال وجواب:
امریکہ میں شرحِ سود کے بڑھنے کی وجہ کیا ہے؟

سوال: 15مارچ 2017 کو امریکی فیڈرل ریزرو کے سربراہ "Janet Yellen" نے اعلان کیا کہ فیڈرل اوپن مارکیٹ کمیٹی نے گزشتہ رات کو شرحِ سود کو ایک چوتھائی بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ تین مہینوں میں دوسری دفعہ شرحِ سود کو بڑھایا گیا ہے اور سال کے خاتمے سے پہلے دو دفعہ مزید بڑھانے کا عندیا بھی دیا جارہا ہے۔ عموماً شرحِ سود کے بڑھنے کا مطلب معیشت میں استحکام سمجھا جاتا ہے مگر امریکی معیشت تو ابھی تک بحران کا شکار ہے، اس صورتحال میں شرحِ سود کے بڑھنے کی کیا وجہ بیان کی جاسکتی ہے؟ شکریہ

جواب: امریکہ میں 2008 کے معاشی بحران کے دوران شرحِ سود کو تقریباً صفر تک پہنچادیا گیا تھا، اور یہ صورتحال دسمبر 2015 (یعنی سات سال) تک جاری رہی۔ 2016 میں Yellen نے کئی مرتبہ شرحِ سود میں اضافے کا عندیا دیا مگر اس کے نفاذ میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ شرحِ سود میں اضافے اور کمی کی وجہ کو سمجھنے کے لئے ہم یہ کہتے ہیں:

1۔ شرحِ سود کے مقرر کرنے کا مقصد مالیاتی پالیسی وضع کرنا ہے اور اس پر عمل درآمد امریکی کرنسی کی خرید وفروخت کے فیصلے سے کیا جاتا ہے جو کہ بالخصوص امریکی مارکیٹ میں کرنسی کی فراوانی کا جائزہ لے کر کیا جاتا ہے۔ اور یہ دو وجوہات کی بنا پر ضروری ہے:

پہلا: شرح سود میں اضافے کی وجہ سے مارکیٹ میں کرنسی کی کمی ہو تو یہ معیشت کی نشونما میں رکاوٹ کا سبب بنتی ہے کیونکہ لوگ زیادہ سود کی وجہ سے بینک سے قرضہ حاصل نہیں کرپاتے۔

دوسرا: شرحِ سود کم ہو تو مارکیٹ میں کرنسی کی زیادتی ہو جاتی ہے اور یہ مہنگائی، افراطِ زر (inflation) کا سبب بنتی ہے، اور مارکیٹ میں کرنسی کی بہتات کی وجہ بینک کی جانب سے کم سود پر قرضوں کی فراہمی ہوتی ہے جس کی وجہ سے ہر کوئی پیسہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔

2۔ 2015 سے Yellen نے شرحِ سود کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا ہے کیونکہ دیرپا امریکی معاشی بحران ختم ہو چکا ہے، اور معاشی نشونما اب بہتر ہو رہی ہے۔ اب شرحِ سود کو بڑھانا مناسب ہو گا نہ کہ اس وقت جب مہنگائی (inflation) شروع ہو جائے۔ دراصل یہی Yellen کا فلسفہ تھا کہ اب شرحِ سود کو بڑھانے کی ضرورت ہے۔

3۔ یہ نکتہ ناقابلِ فہم ہے کیونکہ امریکہ کی معیشت ابھی بھی کمزور ہے، مگر امریکہ بلکہ مغربی دنیا کی مالیاتی پالیسی سیاستدانوں کی مرہونِ منت ہوتی ہے اور یہ اصل معاشی پہلو پر مبنی نہیں ہوتی اور امریکی فیڈرک ریزرو کے شرحِ سود کے فیصلے، جو حکومت سے آزاد ہونے چاہیے، مگر دراصل سیاسی اور معاشی حالات کے تحت کئے جاتے ہیں۔ امریکی فیڈرل ریزرو کے سات گورنروں کا انتخاب امریکی صدر کرتا ہے اور پھر سینٹ ان کی منظوری چودہ سال کے لئے دیتی ہے۔ بورڈ آف گورنرز میں سے ہی سربراہ اور اس کے نائب کا انتخاب بھی امریکی صدر چار سال کے لئے کرتا ہے، اور امریکی صدر کی رضامندی پر یہ دوبارہ بھی کئی مرتبہ منتخب ہوسکتے ہیں۔

4۔ عملاً امریکہ کی مالیاتی پالیسی پر سیاسی عوامل زیادہ اثرانداز ہوتے ہیں، ایک مقامی اور دوسرا عالمی:

مقامی سطح پر، خصوصاً انتخابات کے قریب امریکی صدر اپنی معیشت کی نشونما چاہتا ہے کیونکہ ایک مستحکم معیشت صدر کے دوبارہ یا اس کی جماعت کے امیدوار کے منتخب ہونے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

بین الاقوامی سطح پر، امریکہ دوسرے ممالک کے ساتھ سخت معاشی مقابلے میں رہتا ہے، اور اس وقت دنیا کے معاشی حالات 2008 کے بحران کی وجہ سے کمزور ہیں۔ یورپ اور جاپان میں شرحِ سود تقریباً صفر تک تھا، امریکہ میں شرحِ سود کو بڑھانے سے تمام دنیا کی دولت کا رخ اس کی طرف ہو جائے گا، جو دوسرے ممالک کی معیشت پر بہت برے اثرات مرتب کرسکتا ہے۔

5۔ شرحِ سود کو اس وقت بڑھانے سے دوسرے ممالک کی معیشت کو نقصان کا اندیشہ ہو گا، تاہم پچھلے سال کی نسبت اب کم امکان ہیں۔ نیویارک ٹائمز میں 9مارچ 2017 کی رپورٹ میں یورپ کے بارے میں درج ذیل شائع ہوا: سرکاری طور پر شرحِ سود کو بڑھانا کئی سالوں تک ممکن نہیں، یورپین مرکزی بینک نے یہ کہتے ہوئے شرحِ سود کو تبدیل نہیں کیا کہ یہ بینک اب بھی حکومت اور کارپوریٹ کے جاری کردہ بونڈز کے ذریعے ہی معیشت کی نشونما جاری

رکھے گا، اور یہ عمل اپریل تک جاری رہے گا۔

6 چین نے امریکی چال کو بھانپ لیا کہ وہ شرحِ سود میں اضافے کے ذریعے یورپ کی دولت کو حاصل کرنا چاہتا ہے، تاہم چین نے بھی شرحِ سود میں اضافہ شروع کر دیا تا کہ اس کی کرنسی امریکہ کی جانب نہ جائے اور یورپ کی دولت کو بھی اپنی جانب مائل کیا جائے۔ لہٰذا امریکہ کے فیصلے کے فوراً بعد چین نے بھی اعلان کیا کہ شرحِ سود میں اضافے کرے گا۔ یہ رپورٹ Bloomberg کی ویب سائٹ پر 16 مارچ 2017 کو شائع ہوئی جس کا عنوان تھا "چین کے عوامی بینک کا فیڈرل ریزرو کے ساتھ شرحِ سود میں اضافہ"۔ چینی مرکزی بینک کا شرحِ سود میں اضافہ کرنا مستحکم معیشت اور کارخانوں کی ترقی ظاہر کرتا ہے اور اسی کی بدولت اس کے لیے فیڈرل ریزرو کی پیروی کرنا ممکن ہوا جب اس نے اپنی پالیسی کو سخت کیا۔

7۔ خلاصہ یہ ہے کہ امریکہ میں شرحِ سود میں اضافہ درحقیقت معیشت کی بحالی کے سبب نہیں ہے بلکہ یورپ سے دولت کو کھینچنا مقصد ہے تا کہ ان کو اضافی سود کی لالچ میں اپنی طرف راغب کیا جائے کیونکہ یورپ میں سود تقریباً صفر ہے۔ لہٰذا شرح سود میں اضافے کا مقصد صرف معاشی نہیں بلکہ یورپ کو مزید کمزور کرنا ہے تا کہ وہ بحران کا شکار ہو جائے اور بلا آخر ٹوٹ جائے۔

29 جمادی الثانی 1438 ہجری

28 مارچ 2017